السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ خراجی زمین کی پیداوار میں عشر نکالنا ضروری اور فرض ہے یا نہیں؟ ہمارے اطراف میں اکثر لوگ زراعت وزمینداری کا پشہ رکھتے ہیں ہزرا ہا من غلہ پیدا ہوتا مگر خراجی زمین (1) کا حیلہ کرکے عشر نہیں نکالتے پس قرآن وحدیث سے عشر کی فرضیت کے بارہ صاف تحریر اور مدلل جواب عنایت کیجیئے تاکہ ہم لوگ مواخذہ اخروی سے نجات پائیں۔

اگر عشر فرض ہے تو دھان جوار ہر ماش پر غلہ میں یا خاص خاص غلہ میں؟ اور عشر خراج ہے یا زکوۃ بینوا توجروا(2)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء دین کی جوابات:

ج: خراجی زمین ہو یا غیر خراجی ہر زمین کی پیداوار میں عشر یا نصف عشر ہے۔ اور دھان جوگیہوں ارہر ماش وغیرہ وغیرہ ہر غلہ میں عشر یا نصف عشر ہے۔

لعموم الادلة کقولة تعالی: انفقو من طیبات ما کسبتم ومما اخرجنا لکم من الارض ولقوله صلی اللہ علیه وسلم فیما سقت السماء والعیون اوکان عشریا العشر وفیما سقی بالنضح نصف العشر" رواہ البخاری

اگر زمین میں بارانی ہے تو دسواں حصہ نکالنا فرض ہے۔ اور اگر سینچ کریا آب پاشی کا نہری معاوضہ دے کر پیداوار حاصل ہوا تو بیسواں حصہ فرض ہے۔

اور عشر خراج نہیں ہے لما ورد علیه لفظ الصدقة فی بعض الآحادیث ہذا ما عندي واللہ تعالی اعلم وعلمه اتم

الجواب صحیح والرأی نجیح:

ابو النعمان محمد عبدالرحمن الا عظمی المؤي محمد ابو القاسم البنارسی سید محمد یعقوب سونکی محمد عبدالجبار عمر پور ابو محمد عبدالستار حسن عمر پوری (مولانا) شرف الدین دھلوی ابو محمد عبدالوہاب صدری حافظ عبدالوہاب (نابینا) مولانا احمد اللہ پرتاب گڑھی

نوٹ: اس فتوی پر شیخ الاسلام حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری کے دستخط موجود ہیں وہ تحریر فرماتے ہیں

آج کل سرکار انگریزی جو خراج وصول کرتی ہے اس سے عشر معاف نہیں ہوتا عشر مثل زکوۃ کے ہے اور مالگزاری انگریزی ٹیکس ہے اس لئے زمینداروں سے حق شرعی معاف نہیں ہو سکتا واللہ اعلم ابو الوفاء ثناء اللہ کفاہ اللہ امرتسری

غلہ میں عشر کا نصاب:

مسلم شریف میں آنحضرت ﷺ کا ارشاد منقول ہے کہ جب تک کھجور یا غلہ پانچ وسق نہ ہو جائے اس پر عشر واجب نہیں پانچ وسق کا وزن پختہ (ساڑھے اکیس من) جب اس قدر کھجور یا غلہ دھان گیہوں ارہر ادر یا چنا وغیرہ زمین سے حاصل ہو جائے تو اس میں دسواں حصہ نکالنا واجب ہے بشرطیکہ زمین بارانی ہو یعنی بارش کے پانی سے فصل تیار ہو جاتی ہو لیکن اگر نہری اسکیم یا دیگر ذرائع آب پاشی کے بعد غلہ پیدا ہو تو بیسواں حصہ نکالنا واجب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الزکاۃ